نشرهٔ ۴ ۔ ۲۶-۸-۲۰۲۴ ۔ 4 ۔ 012000

دلچسپ ہوائی مقابلے میں ایندھن کی بچت کے لیے نئی ٹیکنالوجی کا مظاہرہ

ہر دس کلمے دس پیسے میں بک جائیں تو اخبار چلتا رہتا ہے، ہر دس کلمے پر سوچنا پڑے تو کالم بولتا ہے۔ ہم وہی لکھتے ہیں جو بازار، دفتر اور چوک میں سنا جائے۔

قارئین کے لیے ہفتہ وار ایندھن کی بچت کا مقابلہ ہوا، جس میں ۱۲ طیارے شریک ہوئے۔ ایک طیارہ ۴۰ کلومیٹر فی لیٹر ایندھن کی بچت کر کے پہلے نمبر پر آیا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ہلکے وزن اور بہتر انجن ٹیکنالوجی سے ہوائی سفر کا خرچ کم کیا جا سکتا ہے۔

ہفتہ، ۱۴ اپریل ۲۰۲۴ء کو ہوائی اڈے پر ایندھن کی بچت کے لیے ہونے والے مقابلے میں ۱۲ طیارے شریک ہوئے۔ ایک طیارہ ۴۰ کلومیٹر فی لیٹر ایندھن کی بچت کر کے پہلے نمبر پر آیا۔ منتظمین کے مطابق یہ مقابلہ ہوا بازی میں ایندھن کی بچت کے لیے نئی ٹیکنالوجی کو آزمانے کا پہلا بڑا موقع تھا۔

ہوائی اڈے کے ڈائریکٹر جناب سلیم الدین خٹک نے انعامات تقسیم کیے۔ انہوں نے کہا کہ ایندھن کا خرچ کم ہو تو چھوٹی ایئر لائنز کے لیے سفر سستا ہو جاتا ہے اور مسافروں کو فائدہ پہنچتا ہے۔ ان کے مطابق اگر ایندھن کی بچت کی یہ ٹیکنالوجی عام ہو جائے تو ملک کے اندر ہوائی سفر کا کرایہ کم ہو سکتا ہے۔

مقابلے میں چھوٹے طیارے زیادہ نمبر لے گئے۔ ایک طیارے کے پائلٹ نے بتایا کہ انہوں نے پرواز کے دوران انجن کی رفتار کم رکھی اور غیر ضروری چکر نہیں لگائے۔ ماہرین کے مطابق پرواز کے دوران ہلکا رویہ اختیار کرنا ایندھن بچانے کا آسان طریقہ ہے۔ ایک طیارے میں ۲۰ لیٹر ایندھن بچا، جو کل ایندھن کا ۱۵ فیصد بنتا ہے۔

منتظمین کے مطابق اگر یہ مقابلہ ہر مہینے ہوا تو ہوائی اڈے پر ایندھن کی بچت کا ریکارڈ بنتا جائے گا۔ ہوائی اڈے کے ایک افسر نے کہا کہ اگلا مقابلہ ستمبر میں ہوگا اور اس میں بڑے طیارے بھی شریک ہوں گے۔ ٹکٹ کی قیمت ۲۰۰ روپے رکھی گئی ہے۔

ایندھن کی بچت کے لیے نئی ٹیکنالوجی کا مظاہرہ

ہوائی اڈے پر ہفتے کی صبح ۱۲ طیارے ایندھن کی بچت کے مقابلے میں اترے۔ ہر طیارے میں ایک پائلٹ اور ایک مسافر بیٹھا تھا۔ مقابلہ دو گھنٹے تک چلا اور ہر طیارے نے ایک ہی راستہ اختیار کیا تاکہ موسم کا فرق نہ پڑے۔ منتظمین نے ہر طیارے کا وزن، ایندھن کا استعمال اور اڑان کا وقت لکھا۔ نتائج اگلے دن اخبار کے دفتر میں سنائے گئے۔

پہلے نمبر پر آنے والا طیارہ ۴۰ کلومیٹر فی لیٹر ایندھن کی بچت کر کے اول آیا۔ دوسرا طیارہ ۳۸ کلومیٹر اور تیسرا طیارہ ۳۵ کلومیٹر کی بچت کر کے آگے رہا۔ ایک طیارے نے ۲۰ لیٹر ایندھن بچایا، جو کل ایندھن کا ۱۵ فیصد بنتا ہے۔ ماہرین کے مطابق یہ فرق چھوٹے انجن اور ہلکے وزن کی وجہ سے تھا۔

ہوائی اڈے کے ڈائریکٹر جناب سلیم الدین خٹک نے انعامات تقسیم کیے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ایندھن کی بچت کی یہ ٹیکنالوجی عام ہو جائے تو ملک کے اندر ہوائی سفر کا کرایہ کم ہو سکتا ہے۔ ان کے مطابق اگر ایندھن کی بچت کی یہ ٹیکنالوجی عام ہو جائے تو ملک کے اندر ہوائی سفر کا کرایہ کم ہو سکتا ہے۔

مقابلے میں چھوٹے طیارے زیادہ نمبر لے گئے۔ ایک طیارے کے پائلٹ نے بتایا کہ انہوں نے پرواز کے دوران انجن کی رفتار کم رکھی اور غیر ضروری چکر نہیں لگائے۔ ماہرین کے مطابق پرواز کے دوران ہلکا رویہ اختیار کرنا ایندھن بچانے کا آسان طریقہ ہے۔ ایک طیارے میں ۲۰ لیٹر ایندھن بچا، جو کل ایندھن کا ۱۵ فیصد بنتا ہے۔ ماہرین کے مطابق یہ فرق چھوٹے انجن اور ہلکے وزن کی وجہ سے تھا۔

منتظمین کے مطابق اگر یہ مقابلہ ہر مہینے ہوا تو ہوائی اڈے پر ایندھن کی بچت کا ریکارڈ بنتا جائے گا۔ ہوائی اڈے کے ایک افسر نے کہا کہ اگلا مقابلہ ستمبر میں ہوگا اور اس میں بڑے طیارے بھی شریک ہوں گے۔ ٹکٹ کی قیمت ۲۰۰ روپے رکھی گئی ہے۔ طلبہ کے لیے داخلہ مفت رکھا گیا تاکہ نوجوان اس ٹیکنالوجی کو سیکھ سکیں